پاک و ہند کے پچاس علماء دیوبند کے

حالات و خدمات کا جامع تذکرہ

پچاس جلیل القدر علماء

حافظ محمد اکبر شاہ بخاری

تعارف

شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

پاک و ہند کے پچاس علماء دیوبند
کے حالات و خدمات کا جامع تذکرہ

پچاس جلیل القدر علماء رحمہم اللہ

حافظ محمد اکبر شاہ بخاری

تعارف
شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

المیزان ناشران و تاجران کتب
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور پاکستان فون: ۷۲۱۲۷۶۲ ,۷۱۲۲۹۸۱-۰۴۲

عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات - ۱۸۴

سن اشاعت ۲۰۰۶ء
محمد شاہد عادل نے
حاجی حنیف پرنٹرز سے چھپوا کر
المیزان اُردو بازار لاہور سے شائع کی۔

امام الفقہاء حضرت مولانا
مفتی عزیز الرحمٰن عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

ہندوستان میں قصبہ دیو بند یوپی کے مغربی ضلع سہارنپور میں پنجاب دلی ریلوے لائن پر واقع ہے۔ سہارنپور سے بیس میل بجانب جنوب ہے۔ یہاں شرفاء اور دیندار لوگوں کی آبادی تھی' آبادی کا بیشتر حصہ عثمانی' صدیقی' فاروقی شیوخ کی اولاد پر مشتمل تھا۔ بڑے بڑے علماء اولیاء اور مجاہدین اس سرزمین پاک میں پیدا ہوئے' جنہوں نے اسی مقام پر ایک عظیم دینی درس گاہ کی بنیاد ڈالی جو عالم اسلام میں آج دار العلوم دیو بند کے نام سے مشہور ہے۔ مورخہ ۱۵ محرم الحرام ۱۲۸۳ھ مطابق ۳۰ مئی ۱۸۶۷ء کو اس عظیم درس گاہ کا افتتاح ہوا' اور اللہ کے کچھ مخلص بندوں نے ایک چھوٹی سی مسجد میں جسے چھتہ مسجد کہتے تھے' ایک انار کے درخت کے نیچے آب حیات کا یہ چشمہ جاری کر دیا۔ بالآخر دنیا نے دیکھ لیا ہے کہ اسی سادہ سی درسگاہ سے علم و فضل کے ایسے آفتاب و ماہتاب پیدا ہوئے جنہوں نے ایک دنیا کو جگمگا کر رکھ دیا اور اللہ تعالیٰ نے دار العلوم دیو بند کو جو فضیلت اور جو امتیاز بخشا بہت ہی کم علمی اداروں کے حصے میں آتا ہے۔ چنانچہ دار العلوم سے پیدا ہونے والی بے مثال شخصیتیں جن سے دنیا میں علم و عرفان کے چشمے جاری ہوئے اس کثرت سے ہیں کہ شمار میں لانا مشکل ہے' ان حضرات کے خصائص کی تفصیل کے لئے مستقل فرصت اور ایک پورا دفتر درکار ہے۔ مختصر یہ کہ ان حضرات کے جمیع اوصاف و کمالات کا احاطہ بہت مشکل ہے۔

یہ حضرات علوم کتاب و سنت' علوم ظاہر و باطن کے جامع اور عارفین اور اصحاب قلوب کی وراثت کے امین تھے' انہوں نے پہاڑ سے زیادہ راسخ عزائم کے ساتھ ورع و زہد' انکسار و تواضع اور اتباع سنت ایسے بلند پایہ اخلاق و شمائل کو اس حد تک جمع کر لیا تھا کہ اخلاق عالیہ میں یہ حضرات اپنے دور میں ضرب المثل تھے ان۔ کے سینے علوم نبویہ سے معمور اور ان کے دل معرفت الٰہیہ' حب الٰہی اور حب نبویؐ سے منور تھے۔ الغرض یہاں کا فیض یافتہ ہر شخص اپنی ذات میں ایک